ماہ نامہ ''ہمدرد نونہال'' بچوں کا ایک مقبول رسالہ ہے۔ اس میں (دیگر دلچسپ اور بامقصد تحریروں کے علاوہ) حکیم محمد سعید صاحب نونہالوں کے طبی سوالوں کے جواب دیتے ہیں۔ یہ سلسلہ ۸'۷ برسوں سے جاری ہے۔ حفظ صحت کے موضوع پر یہ سوال جواب نہ صرف نونہالوں بلکہ بڑوں' خواتین اور اطبا کے لیے بھی بے حد فائدہ مند ہیں۔ ''نونہال'' کے فاضل اور لائق مدیر جناب مسعو احمد برکاتی نے' جو ہر کام کو سلیقے اور محنت سے انجام دینے میں مہارت رکھتے ہیں' حکیم صاحب کی ان تحریروں کو ۱۶' ابواب میں موضوع وار جمع کر دیا ہے۔ حکیم محمد سعید ایک ماہر طبیب ہیں' علاج معالجے کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں' مگر اہم تر بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انھیں علم نافع عطا کیا ہے۔ وہ اپنی بات قاری تک موثر انداز میں پہنچانے کا فن جانتے ہیں۔ انھوں نے آسان انداز میں مرض' دوا اور تدابیر و پرہیز کی اہمیت اور نزاکتوں کو واضح کرتے ہوئے نہایت مفید مشورے تحریر کیے ہیں۔ ان کا نقطہ نظر بڑا متوازن ہے۔ مثلاً وہ کہتے ہیں: ''موٹاپے کا نام صحت نہیں ہے۔ صحت تو یہ ہے کہ آدمی خود کو ہر وقت چست و توانا محسوس کرے۔ اگر دل چاہتا ہے کہ کام کرے' مطالعہ کرے' ورزش کرے وغیرہ' اگر ایسا ہے تو بس یہی صحت ہے''۔ بسیار خوری کو وہ مضر صحت اور باعث امراض سمجھتے ہیں۔ بیماروں کو متوازن غذا اور کم خوری کی ترغیب دیتے ہیں۔ وہ خود ''ایک ناشتا' ایک کھانا'' کے اصول پر عمر بھر کاربند رہے ہیں اور اسی فلسفے کے علم بردار ہیں۔

طرح طرح کے امراض کی کثرت' مہنگی دواؤں اور طریق علاج کی مشکلات اور پیچیدگیوں کے دور میں' زیر نظر کتاب کا مطالعہ بہت مفید رہے گا۔ یہ کتاب ہمیں صحیح' سادہ اور فطری طرز زندگی اختیار کرنے پر راغب کرتی ہے تاکہ دوا اور علاج کی ضرورت کم سے کم پیش آئے۔ کتاب کا معیار طباعت و اشاعت اچھا اور قیمت مناسب ہے۔ (ر-ہ)۔

مجلہ تسخیر' مدیر: صاحبزادہ خورشید احمد گیلانی۔ پتا: ۴۹ کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ صفحات: ۵۶۔ قیمت: ۱۰ روپے' سالانہ: ۱۰۰ روپے۔

ہفت روزہ (مگر عملاً ماہانہ) ''تسخیر'' اتحاد امت' اسلام اور دین و شریعت کے عملی نفاذ اور بڑی طاقتوں کے چنگل سے مسلمانوں کی آزادی کا پرجوش داعی ہے۔ سرورق کے مطابق: ''اتحاد' اجتہاد اور انقلاب کا نقیب''۔ مارچ کے شماروں میں پاکستانی صحافت' عالم اسلام کے خلاف ہنود و یہود کی سازشوں اور اتحاد اسلامی کے بارے میں دل چسپ' معلومات افزا اور فکر انگیز مضامین شامل ہیں۔ ''تسخیر'' میں شامل جملہ تحریروں میں ایک مثبت طرز فکر اور ایک واشگاف لہجہ ملتا ہے۔ (سلیم منصور خالد)